سوال

(443) عید کے خطبہ سے پہلے اذان دینا جائز نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو کہ بوقت عید کے خطبہ شروع ہونے سے پیشتر اذان کہی جاتی ہے۔ اس کا ازروئے شریعت کیا حال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں واضح ہو کہ بوقت عید کے جب خطبہ شروع ہو یا نماز اس سے پیشتر اذان یا اقامت کا کہنا بالکل ناجائز و نادرست ہے بلکہ بدعت ہے۔ کیوں کہ اس کا ثبوت قرآن و حدیث میں نہیں ہے۔ بلکہ اس کے برعکس ثبوت واضح طور پر پایا جاتا ہے چنانچہ اس بات کی حدیث ابن عباس خود شاہد ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم صَلَّی الْعِیْدَ بِلَا اَذَانٍ وَّلَا اَقَامَة (اَخْرَجَهٗ اَبُوْدَاوٗدَ وَاَصْلُهٗ فِی الْبُخَارِیّ)

''یعنی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تحقیق نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھائی (یہ حدیث ابوداؤد میں ہے) اور اصل میں اس کی صحیح بخاری میں ہے۔'' (فتاویٰ ستاریہ جلد اول ص ۱۲۸)

فتاویٰ علمائے حدیث

[کتاب الصلاۃ جلد 1]

محدث فتویٰ